غیر مطبوعہ

پرانی خبروں پہ سرخی نئی جمانا کیا

یہ رونا پیٹنا کاہے کا، دل جلانا کیا
پرانی خبروں پہ سرخی نئی جمانا کیا
پرانی قبروں پہ آنسو نئے بہانا کیا
ہمارے رونے کا اب تو سبب نہیں کوئی
یہ مسکرانا، یہ ہنسنا، یہ کھلکھلانا کیا

غم کی موج خوشی کو دھکیل دے کب تک
نیا سندیسہ، اداسی کے نئے (پیغام)
یہ موج موج سندیسے، یہ لیکھ ساگر میں
ہوا کے رحم وکرم پر
یہ ناؤ سانس کی ناؤ
کہ آس چپو سے
ہمیں ہی کھینا ہے، کب تک نجانے کھیتے رہیں
بہاؤ تیز یا سہج ہو، ہم اس پر سہجتے ہیں
یہ دھوپ چھاؤں کے موسم کی سخت سست باتیں
ہمیں ہی سہنا ہو کب تک نجانے سہتے رہیں